اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ
لاہور۔ پاکستان
یوم یکشنبہ

شرح چندہ

سالانہ چندہ	۲۱ روپے
ششماہی "	۱۱ "
سہ ماہی "	۶ "
ماہوار "	۲½ "

قیمت فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲ — ۲۰ احسان ۱۳۲۷ ہش — ۱۱ شعبان ۱۳۶۷ ھ — ۲۰ جون ۱۹۴۸ء — نمبر ۱۳۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ!

کوئٹہ ۱۶ر جون۔ مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب بذریعہ ڈاک اطلاع دیتے ہیں کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی ناساز ہے۔ کیونکہ یہاں کا پانی موافق نہیں آیا احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضور آج ۲ بجے کی ٹرین سے سندھ تشریف لے جا رہے ہیں۔ اہلبیت میں سے حضرت سیدہ ام متین اور حضرت سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ بھی ہمراہ تشریف لیجا رہی ہیں۔

سندھ کے جی۔ ایم۔ سید کو ان کے اپنے گاؤں میں نظر بند کر دیا گیا

صنعتی لحاظ سے پاکستان کو ترقی دینے کیلئے طلبہ کا اہم فرض

لندن ۱۹ر جون۔ حکومتِ پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر غلام محمدؐ نے یہاں ایک تقریر کے دوران میں طالب علموں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ پاکستان کو صنعتی لحاظ سے ترقی دینے کے لئے ٹیکنیکل تعلیم کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دیں۔ اس کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے آپ نے بتایا کہ پاکستان میں ایک دیہاتی کی اوسط آمدنی مشکل سے ۱۰ شلنگ سالانہ ہے۔ اور یہ اسقدر تھوڑی رقم ہے کہ اس میں انسان کا گذارہ ناممکن ہے۔ صنعتی ترقی اور زراعتی پیداوار کو بڑھانے سے معیارِ زندگی کو اونچا کیا جا سکتا ہے۔ لیکن کثیر سرمائے کے علاوہ اس کے لئے ماہرینِ فن کی سخت ضرورت ہے۔ ملکی ضروریات کا تقاضا یہ ہے کہ طلباء زیادہ سے زیادہ ٹیکنیکل تعلیم حاصل کریں اور قربانی و ایثار سے کام لیتے ہوئے ملک کو صنعتی ترقی کے اعتبار سے اوجِ کمال تک پہنچا دیں۔ پاکستان کا مستقبل آج کے طالب علموں کے ہاتھ میں ہے۔ انہوں نے ہی اس کی فنی اور دیگر ضرورتوں کو پورا کرنا ہے۔

کیا فلسطین کو اتحادی قوموں کی نگرانی میں دیدیا جائیگا؟

قاہرہ۔ ۱۹ر جون۔ معلوم ہوا ہے کہ عرب لیگ نے نام نہاد اسرائیلی حکومت کے ساتھ برابری کے درجے پر بات چیت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ چنانچہ آئندہ مستقل صلح کرانے کی نیت سے اتحادی ثالث کے زیر اہتمام جو گفت و شنید ہوگی۔ اس میں صرف طرفین کے ٹیکنیکل ماہرین شریک ہوں گے۔ اور وہ نوعیت کے اعتبار سے بہت محدود ہوگی۔

مصر کی مخالف پارٹی کے اخبار "المصری" نے لکھا ہے کہ اگر جزیرہ روڈس کی گفت و شنید مصالحت ناکام رہی۔ تو پھر کاؤنٹ برناڈوٹ سلامتی کونسل سے سفارش کرینگے۔ کہ فلسطین کو چند ماہ کے لئے اتحادی قوموں کی نگرانی میں دے دیا جائے۔ اس طرح انہیں کسی ایسے معقول سمجھوتہ پر پہنچنے کے لئے جو عربوں اور یہودیوں کے لئے قابلِ قبول ہو کافی وقت مل جائیگا۔ آج عربوں نے سامانِ خوراک سے لدی ہوئی تین سولاریوں کے ایک یہودی قافلے کو بیت المقدس سے تل ابیب جانے کی اجازت دے دی۔

انسانی حقوق کے اتحادی کمیشن کا ضروری اعلان

لیک سیکسس ۱۹ر جون۔ اتحادی قوموں کے انسانی حقوق کے کمیشن کی طرف سے ایک اعلان شائع ہوا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ تمام انسان آزاد پیدا ہوئے ہیں۔ درجے اور حقوق میں سب انسان برابر ہیں۔ ہر شخص آزاد ہے۔ کہ جو عقیدہ چاہے وہ اختیار کرے۔ کسی قسم کا نسلی امتیاز روا نہیں رکھا جائے گا۔ نیز ہر شخص کو اچھی طرح رہنے سہنے کا حق حاصل ہے۔ یاد رہے کہ کمیشن آجکل انسانی حقوق کے متعلق ایک بین الاقوامی مسودہ تیار کر رہا ہے۔ جو مکمل ہونے کے بعد شائع کر دیا جائیگا۔

پیپلز پارٹی کے سیکرٹری کی نظر بندی

کراچی ۱۹ر جون۔ پیپلز آرگنائیزیشن کے سیکرٹری مسٹر جی۔ ایم۔ سید کو تین ماہ کے لئے ان کے اپنے گاؤں میں نظر بند کر دیا گیا ہے۔

شدید ناکہ بندی اور دیگر مصائب کا مقابلہ کرنے کیلئے متحد ہو جاؤ

ریاستی عوام سے میر لائق علی کی پُرزور اپیل

حیدر آباد ۱۹ر جون۔ میر لائق علی وزیر اعظم حیدر آباد نے کل نشر گاہ حیدر آباد سے ایک تقریر براڈ کاسٹ کرتے ہوئے ریاستی عوام سے اپیل کی کہ وہ شدید ناکہ بندی اور دیگر مصائب کا مردانہ وار مقابلہ کرنے کے لئے متحد ہو جائیں۔ نیز تنبیہ فرمائی۔ کہ اگر کسی شخص نے حیدر آباد کی وحدت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ تو اُسے قوم و وطن کا دشمن تصور کیا جائے گا۔ اور اُس کے خلاف شدید کارروائی کی جائے گی۔

دورانِ تقریر میں آپ نے تسلیم کیا کہ ہندوستان ایک بڑی طاقت ہے۔ اور اس کے بالمقابل نازک صورتِ حال کا مقابلہ کرنے کے لئے حیدر آباد کے اپنے ذرائع بہت محدود ہونے کی وجہ سے ناکافی ہیں۔ لیکن حیدر آباد کو اخلاقی قوت کی زبردست حمایت حاصل ہے۔ اور خدا نے چاہا تو وہ اپنے مقصد کے حصول میں ضرور کامیاب ہوگا۔

آپ نے گفت و شنید کی ناکامی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارے لئے ناممکن ہو گیا تھا کہ حیدر آباد کی عزت و وقار پر آنچ آئے بغیر کوئی سمجھوتہ ہو جاتا۔ اسی لئے سمجھوتہ کی بات چیت میں کامیابی نہ ہو سکی۔

شادیوں کیلئے کپڑے کا زائد راشن بند کر دیا گیا

لاہور ۱۹ر جون۔ مغربی پنجاب میں کپڑے کی بہم رسانی کی قلت کے پیشِ نظر حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ شادیوں میں کپڑے کا زائد راشن جاری نہ کیا جائے۔ اب اس صوبے کے کپڑے کا انحصار زیادہ تر مقامی ملوں پر ہے۔ جہاں ضروریات کے مقابلے میں بہت کم کپڑا تیار ہوتا ہے۔

آگ۔ چوری یا کسی اور حادثے سے کپڑا ضائع ہو جانے کی صورت میں سپیشل پرمٹ جاری کئے جائیں گے۔ جن کے لئے ضلع کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی معرفت درخواست دی جائے۔

کفن کے لئے کپڑے کی بہم رسانی حسبِ معمول جاری رہے گی۔

نوٹوں کا تبادلہ ۳۰ ستمبر تک کرایا جا سکتا ہے!

لاہور ۱۹ر جون۔ ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ غیر ضروری طور پر لوگ کثیر تعداد میں روزانہ ریزرو بنک آف انڈیا میں ہندوستانی نوٹوں کا پاکستانی نوٹوں کے ساتھ تبادلہ کرانے کی غرض سے جمع ہو جاتے ہیں۔ یہ امر تو باعثِ خوشی ہے کہ عوام اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہیں کہ ہندوستانی نوٹوں کا پاکستانی نوٹوں میں تبادلہ نہایت ضروری ہے۔ لیکن اس بارے میں غیر معمولی طور پر پریشان اور ہراساں ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ کیونکہ یہ نوٹ ۳۰ ستمبر تک بدستور جاری رہینگے۔ اور اس تاریخ تک بدلے جا سکیں گے۔

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے، ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر [illegible] میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

عیسائیت میں میت کے دفن کرنیکا طریق

شرمناک رسمیں

از مکرم بشارت احمد صاحب مروحی

سرزمین افریقہ میں عیسائیوں کا میت دفن کرنے کا طریق یہ ہے:-

مسلمانوں کی طرح میت کو یہ لوگ زمین میں دفن ہی کرتے ہیں مگر لحد کا یکطریق ان میں نہیں صرف شق ہوتی ہے اور میت جیسا کہ پہلے عرض کیا ہے تابوت میں ہوتی ہے تابوت عموماً مزین اور معطر ہوتا ہے۔ بسا اوقات رقم خطیر صرف کر کے تیار کرایا جاتا ہے۔ تابوت شق میں اتار دیتے ہیں۔ پادری اور اُس کی Choir Society اپنے طریق کے مطابق بعض اقتباسات بائیبل سے اور بعض مخصوص دُعائیں گا کر چلے جاتے ہیں۔ اس کے بعد دوسری چرچ سوسائٹی یا یوں کہیئے اس فرقہ میں چرچ سے دلچسپی رکھنے والی سوسائٹی جس کے ممبر عموماً مستورات ہوتی ہیں۔ اور جو Christ little band Society کہلاتی ہے اپنے ڈنڈے لئے قبر کے ارد گرد کھڑے ہو کر ڈنڈے زمین پر مارتے ہوئے ناچتی اور طواف کرتی ہے اور گاتی جاتی ہے کہ اس دُنیا سے اب ہمارا جنت کی طرف کوچ ہے کمر ہمت ہم نے کس لی ہے راستہ کے طے کرنے کے لئے ڈنڈا سنبھال لیا ہے اور کہو کیا اگر جا رہے ہیں اسی مٹی سے بنے تھے اور اسی کی طرف لوٹ رہے ہیں۔

چرچ میں ایک Pope Society بھی ہوتی ہے جو بسا اوقات میت کے لواحقین کو پانچ دس پونڈ تک بطور انکی امداد کے دیتے ہیں۔

یہ بھی رسم ہے کہ میت کو رسماً ایک روز تک گھر میں محفوظ رکھا جاتا ہے اور دوسرے روز دفن کیا جاتا ہے۔ آٹھویوم کے بعد ایک بہت بڑا جلسہ کیا جاتا ہے جس کا کرنا ضروری خیال کیا جاتا ہے اکثر جیسا کہ عرض کیا ہے۔ اسٹیٹ کا چیف بھی اس میں حصّہ لیتا ہے۔ شراب پانی کی طرح استعمال کی جاتی ہے۔ ہر قسم کے ناچ گانے ہوتے ہیں۔ بھیڑ بکریاں کثرت سے کاٹی جاتی ہیں اور قریب کے لوگ مدعو ہوتے ہیں پبلک جگہوں پر اس قسم کے اجتماع ہوتے ہیں بلکہ عام گزرگاہوں کے قریب تاکہ ہر کس و ناکس۔ راہگیر۔ اجنبی حصّہ لے سکے اور چونکہ اسلام کے علاوہ کسی مذہب میں پردہ کا طریق ہی نہیں۔ بلکہ مستورات کا پردہ کرنا ان کے لئے عجوبہ ہے بلکہ اس ملک میں نام نہاد مسلمان بھی اس رو میں بہ رہے ہیں۔ اور عورتوں کو ایسے اجتماعوں کا عموماً شوق ہوتا ہے اس لئے کوئی پابندی نہ ہونے کے باعث بلکہ رسماً ان کی شمولیت ضروری خیال کی جاتی ہے اور وہ کثرت سے نظر آتی ہیں۔ پھر غیر شادی رسماً اپنی شرمگاہ کے سوا بدن کے کسی حصّہ کو نہیں ڈھانپتیں۔ اس لئے شراب پینے کے بعد پھر جو بے حیائی۔ بدکاری کا ڈرامہ کھیلا جاتا ہے وُہ قارئین خود ہی اندازہ لگا سکتے ہیں۔

اس اجتماع کے بعد میت کا خاندان دوسرے روز بیٹھ کر سارے اخراجات آپس میں تقسیم کرتا ہے اور یوں اس کا خاتمہ ہوتا ہے بعض اس طریق کو سالانہ کئی کئی سال تک بھی رکھتے ہیں

ہماری تبلیغی جدوجہد

رپورٹ از جنوری ۱۹۴۸ء تا مئی ۱۹۴۸ء

عرصہ زیر رپورٹ میں پاکستان اور ہندوستان میں ۵۶۱ افراد احمدیت میں داخل ہوئے ان نومبائعین میں سے مبلغین سلسلہ احمدیہ کی تبلیغ کے ذریعہ ۱۸۳ اور احباب جماعت ہائے احمدیہ کی تبلیغ کے ذریعہ ۲۰۳ احمدی ہوئے باقی ۱۷۵ نومبائعین خود اپنی تحقیق کی بناء پر احمدی ہوئے مبلغین اور احباب جماعت احمدیہ جن کے ذریعہ بیعتیں ہوئیں کے نام درج ذیل ہیں۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء (انچارج بیعت)

نام تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت
ماہ مارچ	
محمد منشی خانصاحب مبلغ ضلع سیالکوٹ	۷
جناب محمد عبد اللہ صاحب قادیانی حال لیسرور	۱
سید محمد محسن صاحب سونگھڑہ	۱
جناب حاجی بلند بخش صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ راؤکے ضلع سیالکوٹ	۱
محسن خانصاحب مبلغ کرڑاپلی	۱
جناب امام بخش صاحب کراچی	۱
محمد سعید صاحب سیکرٹری انجمن احمدیہ چک رام داس ضلع گوجرانوالہ	۱
سید احمد علی صاحب مبلغ کراچی	۱
ماہ اپریل	
جناب ملک شیر بہادر صاحب خوشاب نہر	۳
جناب حافظ رحمت الٰہی صاحب مظفر نگر یو-پی	۱
جناب غلام قادر صاحب مبلغ چک ۲۶ ریاست بہاولپور	۲
جناب ڈاکٹر سید فیاض حسین صاحب اوکاڑہ	۱
مبلغ چک شیر کا مولوی احمد علی صاحب	۱
جناب حکیم عزیز الدین صاحب عرائض نویس علی پور ضلع مظفر گڑھ	۲
جناب عبد الغفور صاحب سیکرٹری مال شادیوال	۱
جناب مولوی ناصر احمد صاحب و شیخ بشیر احمد صاحب جنڈیالہ شیر خاں ضلع شیخوپورہ	۱
جناب میجر محمد حیات صاحب قیصرانی و جناب شبیر احمد صاحب سیالکوٹ چھاؤنی	۱
جناب ملک اکبر علی صاحب مدراس	۱
جناب ملک شیر محمد صاحب روڑہ	۱
جناب ملک مہر محمد صاحب جویہ والا	۱
جناب محب اللہ شاہ صاحب انجمن احمدیہ چٹاگانگ	۱
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ککرالی ضلع گجرات	۱
جناب محمد امین صاحب مبلغ لودھراں	۱
مولوی غلام حیدر صاحب مبلغ عینو والی	۱

نام تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت
جناب بشیر احمد صاحب چھاؤنی سیالکوٹ	۲
ڈاکٹر نور الدین صاحب ہومیو بدوملہی	۱
مولوی محمد عالم صاحب مبلغ کڑیانوالہ	۱
جناب مرزا البشیر احمد صاحب ڈائرکٹر ملٹری لینڈز کنٹونمنٹ راولپنڈی	۱
جناب مولوی محسن خانصاحب مبلغ کرڑاپلی اڑلیسہ	۱
جناب مولوی عبد الرحمان صاحب داتہ ضلع ہزارہ	۱
جناب لفٹننٹ محمد اسماعیل صاحب بھاگلپوری	۱
سیکرٹری دعوۃ و تبلیغ برہمن بڑیہ	۱
جناب محمد شفیع صاحب نشاد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شریف آباد سندھ	۷
جناب محمد عبد اللہ صاحب مشن روڈ کوئٹہ	۱
جناب ڈاکٹر محمد عبد اللہ خانصاحب میڈیکل پریکٹیشنر قلعہ صوبا سنگھ	۱
حافظ ابوذر صاحب مبلغ روڑہ	۵
چوہدری عطاء اللہ صاحب سیکرٹری انجمن احمدیہ چک ۶۹ ضلع سرگودھا	۱
مولوی غلام حیدر صاحب مبلغ عینو والی	۶
منشی قدرت اللہ صاحب چک ۳۱ ضلع سرگودھا	۱
ماہ مئی	
جناب کریم بخش صاحب بن باجوہ داتہ ضلع ہزارہ	۱
حاجی محمد فاضل صاحب سہولکے	۱
محمد شجاعت علی صاحب انسپکٹر	۴
مرزا حسام الدین صاحب لکھنوی	۱
سردار غلام حیدر صاحب	۱
چوہدری فتح محمد صاحب سیال، سید ولی اللہ شاہ صاحب، مولوی احمد خانصاحب نسیم	۱۰
شیخ محمد اکبر صاحب پنشنر سیالکوٹی رائے ونڈ	۱
محمد شفیع صاحب نشاد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شریف آباد سندھ	۹
لال دین صاحب درزی شیخوپورہ	۱
سیکرٹری تبلیغ انجمن احمدیہ کمال ڈیرہ	۱
شیخ علی بخش صاحب لائل پور	۱
کیپٹن عارف زمان صاحب لاہور	۱

نام تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت
ڈاکٹر محمد منیر صاحب امرتسری	۱
عبد العزیز صاحب چک ۲۶ ضلع لائل پور	۳
چوہدری فضل حسین صاحب انسپکٹر مائیکا بلید	۱
مولوی محمد شفیع صاحب ننکانہ	۱
چوہدری مہر دین صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ	۱
میجر چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ	۳
غلام غوث صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ عزیز پور ڈگری	۱
کیپٹن شیر ولی صاحب ضلع جہلم	۵
مولوی احمد دین صاحب مدرس درسی تحصیل پاکپتن ضلع منٹگمری	۱
چوہدری محمد عنایت اللہ صاحب مبلغ بھلیسر	۱
مولوی غلام رسول صاحب مبلغ ڈسکہ	۱
محمد منشی خاں صاحب مبلغ	۱
احمد خاں صاحب مبلغ	۱۰
محسن خاں صاحب مبلغ اڑلیسہ	۵
قاضی محمد حنیف صاحب مبلغ احمد نگر	۱
احمد رشید صاحب مبلغ مالاباری	۳
مولوی محمد احمد صاحب نعیم مبلغ ضلع مظفر گڑھ	۵
حافظ ابوذر صاحب مبلغ روڑہ	۵

درخواست دعا:- محترم مکرم چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت احمدیہ فیروزوالہ ضلع گوجرانوالہ کا نواسہ عزیز محمد رشید سمر میں بیماری کی وجہ سے عرصہ سے بیمار چلا آتا ہے احباب عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار محمد اسماعیل کاتب الفضل لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل
۲۰ جون ۱۹۴۸ء

چوہدری خلیق الزمان کی تقریر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ ہے کہ چوہدری خلیق الزمان نے ۱۶ جون کو کراچی میں دوران تقریر قانون شریعت کے نفاذ کے متعلق فرمایا ہے کہ

> پاکستان میں جو لوگ قانون شریعت کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انہیں اس سے پہلے بتانا چاہیئے کہ مسلم اسٹیٹ اور قانون شریعت سے ان کی کیا مراد ہے؟

یہ ایک دانشمندانہ سوال ہے۔ اور محض اس لئے کہ یہ ایک ایسے شخص کی زبان سے نکلا ہے۔ جو شریعت کا مطالبہ کرنے والوں کی نظر میں شریعتی قانون کے فوری نفاذ کے خلاف ہے۔ ہمیں اس سوال کو محض یہ کہہ کر نہیں ٹال دینا چاہیئے۔ کہ ایسے سوالات سے بہانہ سازی کا کام لیا جا رہا ہے۔ آخر چوہدری صاحب بھی مسلمان ہیں۔ اور دنیا میں کوئی بھی مسلمان جس کے دل میں اسلام کا احساس ہو۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔ جو شریعت اسلامیہ کی برتری کا قائل اور اسکے نفاذ کا حامی نہ ہو۔ اس لئے ہمیں چاہیئے۔ کہ جو کچھ ان لوگوں کی خواہشات کے خلاف جو چاہتے ہیں۔ کہ فوراً سے پہلے پاکستان میں شرعی قانون کا نفاذ ہو جائے۔ کوئی مسلمان کہے تو بدظنی سے کام نہ لیں۔ اور فوراً یہ نتیجہ نہ نکال لیں۔ کہ یہ لوگ پاکستان میں شرعی قانون کے نفاذ کے خلاف ہیں۔ بلکہ ہمیں چاہیئے کہ جو کچھ کہا جائے۔ اس پر غور کریں۔ اور دیکھیں کہ جو کہا گیا ہے معقول بات ہے یا نہیں اگر معقول نہ ہو۔ تو دلائل سے اس کی تردید کر دینی چاہیئے۔ لیکن افسوس ہے کہ موجودہ نعرہ بازی کے زمانے میں خاصکر مسلمانوں میں سوچنے اور غور کرنے کی صفت بہت حد تک مفقود ہو چکی ہے۔ اور ہم جو کچھ کرتے ہیں۔ طوفانی انداز سے کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔

اب چوہدری صاحب کی یہ ایک نہایت معقول بات ہے کہ جو لوگ چاہتے ہیں۔ کہ فوراً سے پہلے پاکستان میں اسلامی شریعت کا نفاذ کر دیا جائے۔ وہ پہلے یہ تعین کر لیں۔ کہ اسلامی شریعت ہے کیا اور اس کے حدود کیا ہیں محض یہ کہہ دینا کہ قرآن اور سنت رسول اللہ میں تمام شریعت موجود ہے کافی نہیں ہے۔ قرآن کریم کے نزول سے لے کر آجتک ہمارے فقہاء نے شرعی امور پر اتنی متضاد آراء ظاہر کی ہیں کہ سچ تو یہ ہے کہ انسان ان کو دیکھ کر گھبرا جاتا ہے اور اتنا مایوس ہو جاتا ہے۔ کہ نعوذ باللہ قرآن پاک کی پر حکمت تعلیم پر اسکو شک گزرنے لگتا ہے۔ اس سے ہمارا مطلب یہ نہیں کہ چونکہ ایسی صورت ہے اس لئے شریعت کے نفاذ کو ہی ملتوی کر دینا چاہیئے۔ لیکن اس سے ہمارا مطلب یہ ضرور ہے اگر ہم چاہتے ہیں کہ شریعت اسلامیہ کسی ٹھوس اور متعین صورت میں یہاں نافذ کی جا سکے۔ تو ہمیں پہلے ایک ایسی علماء کی مجلس ضرور بٹھانا چاہیے۔ جو مختلف فقہاء کی آراء پر غور و خوض کر کے ہر مسئلہ کے متعلق کوئی ایسا فیصلہ کرے۔ جو اسلام کے تمام فرقوں کے لئے قابل قبول ہو۔

سب سے بڑی دقت جو شریعتی قانون کے نفاذ میں واقعہ ہو سکتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ قرآن کریم میں بعض ایسے گناہ بھی بیان کئے گئے ہیں۔ جن کی سزا دنیا کی کوئی عدالت نہیں دے سکتی۔ بلکہ ان کی سزا اگلے جہاں میں اللہ تعالےٰ ہی دے گا۔ لیکن بعض علماء نے بعض واقعات سے جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور خلفائے راشدین کے عہد میں ہوئے۔ صحیح حالات کو مدنظر نہ رکھتے ہوئے یہ نتیجہ نکالا ہے۔ کہ شرعی عدالت ان گناہوں کی بھی سزا دے سکتی ہے۔ مثال کے طور پر ہم قتل مرتد کا مسئلہ پیش کرتے ہیں۔ اب قرآن کریم میں اشارۃً بھی کہیں اس امر کا ذکر نہیں ہے۔ کہ جو آدمی عمداً اسلام کو ترک کر دے اسکو فوراً قتل کر دیا جائے۔ حالانکہ قرآن کریم میں اس نظریہ کی صریح تردید موجود ہے۔ لیکن ہمارے موجودہ علماء اس غلط اصول کے ثبوت سے قائل ہیں۔ اب کیا یہ امر فیصلہ طلب نہیں ہے؟ اگر اس امر کے فیصلہ کرنے کے بغیر شریعتی قانون کو ایک مجمل فیصلہ سے نافذ کر دیا جائے گا۔ تو یقیناً وہ علماء جو قتل مرتد کے قائل ہیں۔ ذرا ذرا سی بات پر اپنے دشمنوں کو مرتد قرار دے کر اندھیر مچا دینگے۔

حقیقت یہ ہے کہ گزشتہ چند صدیوں میں اسلامی شریعت کی بدنامی کا باعث علماء کی یہی اندھیر گردی رہی ہے۔ اور پہلے عیسائیوں نے اور بعد میں ہندوستان میں انگریزوں نے بھی علماء کی اس شرعی طوائف الملوکی سے فائدہ اٹھا کر اسلام کو خوب خوب بدنام کیا ہے یہاں تک کہ ابھی کل ہی کی بات ہے۔ کہ اسی لاہور میں گورنمنٹ اور اسلامیہ کالج میں مسلمان طلباء نے اسلامی شریعت کے مضمون پر مجلس مباحثہ گرم کی اور شریعت کے خلاف بولنے والوں نے اس کو وحشیوں تک کا قانون بھی کہہ دیا۔ نعوذ باللہ

ہم نے اوپر قتل مرتد کی صرف ایک مثال دی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بہت سے عوامی مفاد کے ایسے شرعی مسائل ہیں جن کو شریعت نافذ کرنے سے پہلے حل کر لینا ضروری ہے۔ ایک مثال ہم اور عرض کرتے ہیں۔ اور وہ حکومت کی پالیسی کے ساتھ خاص تعلق رکھتی ہے۔ مودودی صاحب نے اپنے رسالہ جہاد فی سبیل اللہ میں جہاد فی سبیل اللہ کا مفہوم یہ بیان فرمایا ہے۔ کہ ایک اسلامی سٹیٹ کا قائم ہوتے ہی یہ فرض ہو جاتا ہے۔ کہ وہ نظام ہائے باطل کو مٹانے کے لئے تلوار سے ان پر ہلہ بول دے۔ جہاں تک قرآن مجید کا تعلق ہے۔ اس میں کوئی ایسا حکم موجود نہیں ہے۔ مودودی صاحب نے بعض آیات کے ٹکڑوں کو ان کے ماحول سے علیحدہ کر کے اپنے نظریہ کی تائید میں پیش کیا ہے۔ کیا ایسے اہم معاملہ کے متعلق پوری پوری تحقیقات کے بغیر شرعی قانون کا نفاذ جائز سمجھا جا سکتا ہے

الغرض چوہدری صاحب کی بات کی محض اس لئے مخالفت نہیں کرنی چاہیئے۔ کہ وہ ان لوگوں کی خواہشات کے خلاف ہے۔ جو اتنے جلد باز ہیں کہ چاہتے ہیں صبح پھر ہونے دینگے پہلے حکومت الٰہیہ قائم کر لو۔ اور یہ طریق بھی نہایت غلط ہے۔ کہ شریعتی قانون کا نعرہ لگانے والے محض نعرہ کے زور پر ان لوگوں کی مخالفت کریں۔ جو کہتے ہیں کہ سوچ بچار لو۔ اور ہکام اٹھتے ہیں تو یہ لوچیں یہ بھی مسلمان ہیں۔ شریعت اسلامیہ کی مخالفت کرنے لگے ہیں۔ یہ ہیں جو مغرب کے قانون کے سامنے خدا کے قانون کی ہتک کرتے ہیں۔ جیسا کہ بروایت "آزاد" ایم۔ اے کا نصاب مقرر کرتے وقت کچھ عربی بھی پڑھنے کی تجویز پیش ہوئی۔ تو ایک صاحب نے قرآن کریم کا پہلا سیپارہ شامل کرنے کو کہا اس پر اعتراض ہوا تو ایک بیرسٹر صاحب "قرآن کریم کے درد سے بے چین ہو کر اٹھے اور کہنے لگے حضرات قرآن کریم کو نصاب میں رکھنے کی مخالفت کی جا رہی ہے۔ یہ ناقابل برداشت ہے۔ کلام الٰہی کی توہین توبہ توبہ!

ہمیں اس وقت ایسی جذباتی باتوں سے کام نکالنے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ اور ایسے اہم امور کے متعلق ہر بات کو نعرہ بازی سے ٹھکرا دینے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے بلکہ اس پر جائز غور و خوض کی عادت بنانی چاہیئے۔

اردو میں اعلیٰ تعلیم

ہم معاصر نوائے وقت کی اس امر میں تائید کرتے ہیں۔ کہ اردو زبان سائنس اور جدید علوم کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ اردو ان زبانوں میں سے ہے۔ جس میں ہر قسم کے الفاظ قبول کرنے کی صلاحیت ہے۔ علمی اصطلاحات کے متعلق جو اعتراض ہے وہ محض سطحی ہے عربی زبان کی مدد سے بہت سی نئی اصطلاحات پہلے ہی اردو میں رائج ہو چکی ہیں۔ نفسیات اور فلسفہ کی دوسری شاخوں کے متعلق تو عربی زبان سے اس قدر وسیع ذخیرہ حاصل ہو سکتا ہے کہ کبھی ختم نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح عربی زبان سائنس کے مختلف شعبوں کی اصطلاحات کے متعلق بھی مدد دے سکتی ہے۔ انگریزی میں بھی جو علمی اصطلاحات رائج ہیں۔ وہ لاطینی وغیرہ قدیم زبانوں کی مدد سے بنائی گئی ہیں۔ جس طرح انگریزی کے لئے یہ قدیم زبانیں ذخیرے کا کام دیتی ہیں۔ اسی طرح اردو کے لئے عربی فارسی اور سنسکرات کام دے سکتی ہیں۔

اردو زبان کی ترقی کے راستہ میں جو اس وقت سب سے بڑی روک ہے وہ لتھو پریس ہے۔ اگر کسی طرح اس سے خلاصی حاصل کی جا سکے۔ تو امید ہے۔ کہ چند سالوں میں بات کہیں سے کہیں پہنچ سکتی ہے۔ اس لئے اردو کے خیر خواہوں کو چاہیئے۔ کہ اس طرف توجہ دیں۔

مجلس مشاورت کا فیصلہ

جماعتوں کی فوری توجہ کی ضرورت

اس سال شوریٰ کے موقعہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ جن جماعتوں کا چندہ پانچ صد روپیہ ماہوار سے زیادہ ہے۔ وہ مدرسہ احمدیہ میں ایک مڈل پاس طالب علم اپنے خرچ پر داخل کرائیں۔ اور اگر وہ طالب علم داخل نہ کرا سکیں۔ تو ایک طالب علم کا خرچ ۲۵ روپے ماہوار ادا کریں۔

اس فیصلہ کی تعمیل میں جماعت احمدیہ چھاؤنی لاہور اور جماعت احمدیہ کراچی نے ایک ایک طالب علم بھجوا دیا ہے جزاھم اللہ خیراً۔ باقی جماعتوں کو بھی فوری توجہ کرنی چاہیئے۔ مدرسہ احمدیہ میں پڑھائی جاری ہے۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری پرنسپل
جامعہ احمدیہ احمد نگر

درخواست دعا:۔ مکرم جناب سید سیف الدین بشیر احمد ماہ جون کے آخری ہفتہ انگلستان میں امتحان دے رہے ہیں۔ احباب ان کی کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب مرحوم و مغفور کی وصیّت

حضرت میر محمد اسحاق صاحب مرحوم کو جب ناک کے رستہ دماغ کے پانی جانے کی بیماری کا آغاز ہوا۔ تو وہ اس کے علاج کے لئے لاہور تشریف لائے۔ اور میاں غلام محمد صاحب اختر کے مکان پر قیام کیا۔ ان دنوں میں حضرت میر صاحب مرحوم نے ایک وصیت لکھی تھی۔ جو اتفاق سے اب قادیان کے کاغذات میں سے دستیاب ہوئی ہے۔ یہ وصیت میر صاحب مرحوم کے اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہے۔ جسے میں پہچانتا ہوں۔ اور گو پنسل سے لکھی ہوئی ہے مگر اس وقت تک اس کے سب الفاظ اور حروف اچھی طرح پڑھے جاتے ہیں۔ بالآخر حضرت میر صاحب نے چار سال بعد اسی بیماری سے قادیان میں وفات پائی۔ اور اپنی خواہش کے مطابق مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئے۔ اللھم ارحمہ فی اعلیٰ علیین

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور

"(وصیّت) الحمد للہ اس وقت میرے ہوش و حواس قائم ہیں۔

اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ

واشھد ان محمداً عبدہ و رسولہ

مجھے دل یقین کے ساتھ زبان سے اس امر کا اقرار ہے۔ کہ اس وقت صرف مذہب اسلام موجب نجات ہے۔ میں چھ ارکان پر ایمان رکھتا ہوں۔ پانچ بناء اسلام کا قائل ہوں میں سنی ہوں شیعہ یا خوارج میں سے نہیں غیر مقلد ہوں۔ ائمہ اربعہ میں سے کسی کا مقلد نہیں۔ گو چاروں کا قائل ہوں۔ اول قرآن پھر تواتر پھر حدیث کو حجت سمجھتا ہوں حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کے تمام دعاوی پر ایمان رکھتا ہوں۔ مبایع ہوں غیر مبایع نہیں۔ نور الدین کو ابوبکر کا اور موجودہ امام جماعت احمدیہ کو عمر کا مثیل سمجھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ ہماری جماعت تبھی صحیح معنوں میں احمدی رہ سکتی ہے۔ جب کہ وہ ایک واجب الاطاعت امام کے ہاتھ پر بیعت کرے۔ خلیفۂ وقت کے ماتحت ایک انجمن ضرور انتظامی اور مالی معاملات کے لئے ہونی چاہیئے۔ قادیان کو خدا کے رسول کا پایۂ تخت اور احمدیت کا ہادی مرکز یقین کرتا ہوں بہشتی مقبرہ کو واقعہ میں بغیر کسی تاویل کے یقینی بہشتیوں کا مدفن سمجھتا ہوں میں موصی ہوں۔ تمام حساب صاف ہے۔ میرے پچھتر روپے سپرنٹنڈنٹ احمدیہ ہوسٹل کے پاس جمع ہیں۔

اگر میں یہاں فوت ہو جاؤں میری نعش ضرور ہی اس مقام پر پہونچا دی جائے۔ جسے بہشتی مقبرہ کہتے ہیں۔ اور یہی میری واحد خواہش ہے۔ اے اللہ تو میرا انجام بخیر فرما۔

سید محمد اسحٰق مسافر لاہور ۱۹۴۴ء

نوٹ:۔ اگر میں فوت ہو جاؤں۔ تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اور حضرت ام المومنین سلمہا اللہ کو میرا اسلام پہنچا دیں"۔

تحریک جدید کے چودھویں سال کے وعدوں میں کمی کیوں؟

تحریک جدید دفتر اول کے مجاہدین کو جو شروع تحریک سے ہی خدا کے فضل و کرم سے حصہ لیتے آرہے ہیں معلوم ہو جائے۔ کہ ابھی تک چودھویں سال کے وعدے گذشتہ تیرھویں سال کے وعدوں سے بھی کم ہیں۔ کیونکہ مشرقی پنجاب سے لٹ کر آنے والوں کا ایک حصہ شامل نہیں ہوا۔ اسی وجہ سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا تھا۔ مغربی پنجاب۔ صوبہ سرحد اور سندھ کی جماعتیں اس سال خاص کوشش کرکے اس کمی کو پورا کریں

تحریک جدید کی تبلیغی سکیم کے اخراجات اس قدر بڑھے ہوئے ہیں۔ کہ اس کی آمد اس کے اخراجات کی متحمل نہیں ہے۔ اور تحریک جدید پر دس لاکھ سے اوپر کا قرض مزید برآں ہے۔ اس کے لئے اول تو وہ احباب جو دفتر اول کے چودھویں سال میں شامل ہیں۔ وہ اپنے موجودہ وعدوں میں اضافہ کریں۔ تحریک جدید میں ہر مجاہد خوب جانتا ہے۔ کہ اس کی آمد کے مقابل پر تحریک جدید میں قربانی کی کیا نسبت ہے۔ ایسے احباب خود اپنے وعدوں میں جہاں تک ممکن ہو اضافہ کرکے دیں۔ جیسا کہ صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب نے اپنا وعدہ معہ اپنی بیگم صاحبہ کے تیرھویں سال پر دس روپے اضافہ سے ۲۲۸ کا بجٹ منظور کیا۔ مگر ادائیگی کے وقت اسے ڈبل کرکے ۴۵۶ داخل فرمائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اسی طرح دوسرے احباب بھی جہاں تک ممکن ہو۔ اپنے وعدوں میں اضافہ کرکے ادا فرمائیں۔

دوسرے ان احباب کو دفتر اول کے چودھویں سال میں شامل کیا جائے۔ جو تیرھویں سال میں تو شامل تھے۔ یا بارھویں سال تک شامل رہے۔ یا گیارھواں سال دے کر آئندہ شامل نہیں ہوئے۔ یا دس سال تک ادا کر چکے ہیں۔ اور اب شامل نہیں۔ ایسے تمام دوستوں کو شامل کیا جائے مقامی احباب کی جد و جہد کے باوجود جو احباب شامل نہ ہو سکیں۔ ان کے پتہ اس دفتر میں ارسال فرمائیں۔ تا انہیں دفتر بھی لکھ سکے۔

جو احباب دس سال تک شامل رہے۔ مگر اب پیچھے ہٹ گئے۔ انہیں یاد رہے۔ ان کی گذشتہ قربانی کی قبولیت کا ثبوت یہ ہے۔ کہ وہ آئندہ سال میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اگر کوئی دوست ایسے ہوں۔ کہ وہ گذشتہ سالوں میں بہت بڑی رقم دیتے رہے ہیں۔ لیکن اب حالات اتنی رقم نہیں دے سکتے۔ اور وہ حجاب کی وجہ سے کم رقم دیکر بھی شامل نہیں ہوئے۔ تو انہیں یاد رہے کہ تحریک جدید تو مرضی اور خوشی کی تحریک ہے۔ اگر وہ اپنے بدلے ہوئے حالات کے مطابق اپنے چندہ میں کمی کرکے دیں۔ اور وجہ لکھ دیں۔ تو ان پر کوئی سوال نہیں۔ پس ایسے احباب بھی دفتر اول کے چودھویں سال میں شامل ہوں۔ وہ احباب جو ابھی تک کبھی شامل نہیں ہوئے۔ یا اب اپنی آمدنیدا کر رہے ہیں۔ انہیں دفتر دوم کے سال چہارم میں شامل ہونا چاہیئے۔ اور اس میں کم سے کم ماہوار آمد کا نصف حصہ ہے۔ لیکن دفتر اول کے چودھویں سال میں شامل ہونے کے لئے یہی شرط ہے کہ اپنے اخلاص اور ایمان کے مطابق قربانی کرے۔ پس احباب نہ صرف چودھویں سال میں اضافہ کے ساتھ دیں۔ بلکہ ایسے دوست جو شامل نہیں۔ ان کو شامل کیا جائے۔

وکیل المال تحریک جدید

قوم کی طاقت

ازجناب ملک فضل کریم خان صاحب محمد نگر لاہور

زر سے نہیں انسان سے ہے قوم کی طاقت
وہ مرد جو غیرت کے لئے جان لڑا دیں
ہوں سو کے پڑے اور کریں کام بہادر

ملّت کو ہو طاقت تو بڑھے قوم کی حشمت
اور سچ کے لئے کوہِ مصیبت کو اٹھا لیں
بھاگیں اگر اور تو تن جائیں دلاور

ملّت کے ستونوں کی یہ بنیاد بنا دیں
اور چرخِ کہن تک انہیں تعمیر کرا دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماخوذین سندھ کے لئے درخواست دعا

سندھ میں ہمارے گیارہ نوجوان واقفین ایک قتل کے الزام میں ماخوذ ہیں۔ ان کے مقدمہ کی سماعت ۲۸ جون ۴۸ء کو میرپور خاص میں شروع ہوگی۔ بزرگان سلسلہ سے خصوصاً اور احباب جماعت سے عموماً ان کی باعزت رہائی کے لئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کی یہ مصیبت ٹال دے۔ اور باعزت بری فرمائے۔

خاکسار عبد الرحیم احمد ناصر آباد سٹیٹ سندھ

بقایا داران کے لئے انتباہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں۔ یاد رکھنا چاہیئے بجٹ کو پورا کرنا مجھ پر احسان نہیں نہ سلسلہ پر احسان ہے۔ جو خدا کے دین کی خدمت کے لئے کچھ دیتا ہے۔ وہ خدا تعالےٰ سے سودا کرتا ہے۔ اور اس سودا کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے خدا کے نزدیک جوابدہ ہے۔ اور جس قدر کمی رہتی ہے۔ وہ اس کے نام بقایا ہے۔ اگر وہ اس دنیا میں ادا نہیں کرتا۔ تو جب خدا تعالےٰ کے سامنے پیش ہوگا۔ خدا تعالےٰ فرمائیگا۔ جاؤ جہنم میں بقایا ادا کرکے آؤ"۔ نظارت بیت المال

جماعت احمدیہ کا موجودہ ابتلاء اور فریضۂ تبلیغ

(از مکرم مولوی محمد احمد صاحب ثاقب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ ڈیرہ غازیخان)

(۱) مسیح موعودؑ کی بعثت کی غرض قرآن کریم میں مندرجہ ذیل بیان فرمائی گئی ہے۔ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ۔ کہ مسیح موعودؑ کی بعثت کی اصل غرض غلبۂ اسلام بر ادیان باطلہ ہے۔ اور یہ غلبہ جزئی نہیں بلکہ کلی ہوگا۔ اور دیگر تمام ادیان میں سے کوئی ایک بھی اسلام کے مقابل میں اپنے کسی غلبہ کو پیش نہیں کر سکے گا۔ مخبر صادق خیر الانام حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی احادیث میں مسیح موعودؑ کا کام بتلاتے ہوئے دو امور کا ذکر فرمایا ہے۔ اول کسر صلیب اور دوم قتل خنزیر۔ اول الذکر کسر صلیب میں جزئی طور پر اسلام کا غلبہ بر دین عیسوی کا ذکر تھا کیونکہ عقیدۂ صلیب محض دین عیسوی کی ہی بنیاد ہے لیکن دوسرا امر قتل خنزیر کا ذکر فرما کر اس جزئیت کو کلیت سے تبدیل فرما دیا اور فرمایا کہ جیسا کہ خصوصی طور پر اسلام کو جزئی لحاظ سے مسیح موعودؑ کے زمانہ میں دین عیسوی پر غلبہ ہوگا۔ ایسا ہی عمومی طور پر کلی لحاظ سے دیگر تمام ادیان پر بھی غلبہ حاصل ہوگا یہ غلبہ دو ہی طور سے حاصل ہو سکتا تھا۔ اول یہ کہ مادی اشیاء سے کام لیکر دوسرے ادیان یا ان کے پیرووں کو دنیا سے ختم کر دیا جاتا اور صرف اسلام ہی اسلام دنیا میں باقی رہ جاتا۔ اور اسی طور پر غلبہ کا حصول کیا جاتا لیکن عقلی طور پر جب ہم اس غلبہ کے متعلق غور کرتے ہیں تو نہ تو ہمیں اسلام کا یہ غلبہ وقوع پذیر ہوتا نظر آتا ہے اور نہ حقیقی طور پر ہم اس غلبہ کا نام ہی غلبہ رکھ سکتے ہیں۔ کیونکہ اس طور پر فریق مخالف کے اجسام تو مغلوب کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن قلوب پر کسی قسم کا تصرف حاصل نہیں ہو سکتا۔ اور مذہب کا تو تعلق ہی سو فیصدی قلوب سے ہے نہ کہ اجسام سے پس ایسا غلبہ حقیقی طور پر مذہبی غلبہ تو کہلا ہی نہیں سکتا۔ دوسرے اہل اسلام میں بھی تو اس قدر طاقت نہیں کہ وہ مادی طور پر اس طرح غلبہ کو حاصل کر سکیں۔ اس لئے بھی یہ غلبہ ناقابل حصول ہے۔ تیسرے مسیح موعودؑ کے زمانہ کو بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان احمدی کے ظہور کا وقت قرار دیا گیا ہے۔ اور احمد آپ کا جمالی نام ہے نہ کہ جلالی۔ پس اسلام کا غلبہ بھی اس جمالی شان سے مقدر ہے نہ کہ جلالی شان سے مندرجہ بالا وجوہات کی بناء پر ہم اس نتیجہ پر پہونچتے ہیں کہ حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ میں اسلام کو جو غلبہ حاصل ہونا ہے وہ جمالی شان سے ہوگا۔ اور اس کے لئے ضروری ہے کہ ذریعہ بھی ایسا ہو جو جمالی ہو۔ سو ایسا ذریعہ سوائے تبلیغ کے اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر

یعنی تم میں سے ایسے لوگ ہونے چاہئیں جو نیکی کی دعوت کریں اور امر معروف اور نہی منکر اپنا طریق رکھیں جماعت احمدیہ پر اس وقت اپنے گردو پیش کی وجہ سے جو ابتلاء آیا ہے یا کروڑوں انسانوں کے ملک پر بلوے خانماں ہونے سے اللہ تعالیٰ نے جو انقلاب پیدا فرمایا ہے۔ اس سے پورے طور پر فائدہ حاصل کر کے الٰہی منشاء کے مطابق اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنی چاہیئے۔ اور اپنے فرائض کی طرف پورے طور پر متوجہ ہونا چاہیئے۔ اور غفلت اور سستی کو مکمل طور پر دور کر دینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ ان یمسسکم قرح فقد مس القوم قرح مثلہ وتلک الایام نداولھا بین الناس ولیعلم اللہ الذین آمنوا ویتخذ منکم شھداء واللہ لا یحب الظلمین

یہ ایک اصول ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہر مامور کے ساتھ لازم رکھا ہے۔ جماعت احمدیہ کا موجودہ ابتلاء بھی اسی اصول کے مطابق ہے۔ پس اس سے فائدہ حاصل کرتے ہوئے جماعت کو چاہیئے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ سے حاصل ہونے والے غلبہ اسلام کے لئے پورے طور پر محنت اور جانفشانی سے تبلیغ میں مصروف ہو جائے اور ان ابتلاؤں اور مصائب کو اپنے راہ میں کسی طرح حائل نہ ہونے دے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ "مصائب اور شدائد کا آنا نہایت ضروری ہے۔ کوئی نبی نہیں گزرا جس کا امتحان نہیں لیا گیا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جن لوگوں پر خدا راضی ہوا اُن کے ساتھ یہی معاملہ ہوا ہے۔ کہ وہ طرح طرح کے امتحانوں میں ڈالے گئے۔ اور مختلف مصائب اور شدائد سے ان کا سامنا ہوا۔ حضرت ابراہیم پر دیکھو کیسا نازک ابتلاء آیا تھا اور پھر اس کے بعد سب نبیوں کے ساتھ یہی معاملہ رہا" (الحکم ۱۴ اکتوبر ۱۹۰۶ء)

پس ہمارا موجودہ ابتلاء ہمارے لئے امتحان کا موجب ہے۔ اور امتحان میں کامیاب وہی طالب علم ہوتا ہے جو ممتحن کے سوالات کا جواب مطابق منشاء ممتحن دیتا ہے۔ پس آج ہماری کامیابی تبھی ہو سکتی ہے۔ جب ہم اسلام کے غلبہ کے لئے پوری جانفشانی سے اپنے جگروں کا خون کر دیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ "اس زمانہ کے ظاہر پرست لوگ جنہوں نے بالاتفاق یہودیوں کے قدم پر قدم رکھا ہے۔ ان سب کو آسمانی سیف اللہ دو ٹکڑے کرے گی۔ اور یہودیت کی خصلت مٹا دی جائے گی۔ اور ہر ایک حق پوش دجال دنیا پرست یک چشم جو دین کی آنکھ نہیں رکھتا حجت قاطعہ کی تلوار سے قتل کیا جائے گا۔ اور سچائی کی فتح ہوگی۔ اور اسلام کے لئے اس کی تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے۔ اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا۔ جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔ لیکن ابھی ایسا نہیں ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں۔ اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزاز اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے وہ کیا ہے ہمارا اسی کی راہ میں مرنا۔" (فتح اسلام) پس اسلام کے غلبہ کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم مصائب کو غیر متوقع نہ جانیں۔ اور اگر اس راستے میں مصائب کے پہاڑ بھی حائل ہوں تو ہم اُن کو سر کرنے میں پس وپیش نہ کریں

اللہ تعالیٰ کے فرستادوں کے ذمہ جو کام ہوتے ہیں۔ اُن کے پورا کرنے کے جیسے وہ خود ذمہ وار ہوتے ہیں ایسے ہی اُن کے متبعین بھی ان احکام میں شامل ہوتے ہیں۔ خصوصاً وہ متبعین جنہوں نے ان فرستادگان کی صحبت حاصل کی یا ان کے خلفاء کی صحبت سے مستفیض ہوئے اور خود خلفاء کا زمانہ تو اس فرستادہ کا ہی زمانہ گنا جاتا ہے جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رؤیا میں قیصر و کسریٰ کے خزانوں کی چابیوں کو اپنے ہاتھ میں دیکھا تو وہ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں مغلوب ہوگئے۔ اور حضرت عمرؓ کے ذریعہ وہ رؤیا پوری ہوگئی اور جو فتح حضرت عمرؓ کے زمانہ میں حاصل ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اسے آنحضرت صلعم کو ان کے ذریعہ سے ہی حاصل شدہ دکھلایا پس اس وقت کا یا اس کے بعد کسی وقت کا حاصل شدہ غلبہ اسلام بھی حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ سے ہی حاصل شدہ غلبہ تسلیم ہوگا۔

پس چاہیئے۔ کہ ہم تبلیغ کی طرف پوری توجہ دیں۔ مجھے اس امر میں شبہ نہیں کہ جماعت احمدیہ تبلیغ نہیں کرتی۔ بے شک جماعت احمدیہ کے مبلغ کافی تعداد میں ممالک غیر میں اس فریضہ کو ادا کر رہے ہیں خود ہندوستان اور پاکستان میں بھی تبلیغ ہو رہی ہے مگر وہ ایسی تبلیغ ہے جو من الحدیث الجماعت کی حیثیت سے ہے من حیث الافراد ہماری جماعت اس فریضہ میں سستی اور غفلت سے کام لے رہی ہے۔ ابھی تھوڑا ہی عرصہ کی بات ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جماعت میں سال بھر میں صرف پندرہ دن تبلیغ کی خاطر وقف کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔ لیکن کتنے دوست ہیں جنہوں نے اس تحریک پر لبیک کہی ہے۔ جماعتوں کی جماعتیں ایسی ہیں جن میں سے بہت قلیل تعداد ایسے افراد کی ہوگی جو اس طرف متوجہ ہوئے ہیں پس ایسی حالت میں ہمارا یہ کہہ کر کہ ہم تبلیغ کر رہے ہیں۔ دل کو تسلی دے لینا کافی نہیں۔ اور ہمارے لئے کسی فخر کا موجب نہیں ہم میں سے ایک فرد بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو اس اہم فریضہ سے غافل ہو۔ مخالفین کے مقابل پر اگرچہ ہم اپنے جماعت کے کام کو پیش کر کے بجا فخر کر سکتے ہیں۔ کہ اسلام کی وہ خدمت جو تبلیغ کے ذریعہ سے ہماری جماعت ادا کر رہی ہے ہمارا کوئی مخالف اس کی نظیر کسی دوسری جماعت کی طرف سے پیش نہیں کر سکتا لیکن اپنے افراد کے لحاظ سے ہم ابھی اس فریضہ میں بہت پیچھے ہیں۔ آخر میں طریق تبلیغ اور مبلغین کی صفات کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد پیش کر کے اپنے بھائیوں سے یہ امید رکھتا ہوں۔ کہ وہ اپنی تبلیغ میں ان کو ضرور پیش نظر رکھیں گے۔ حضور فرماتے ہیں "دنیا کی زندگی کا آرام ہو۔ ہر طرح آسودگی اور عیش و عشرت کے سامان ہوں۔ یہ ایمانی اصول کے مخالف پڑا ہوا ہے۔ ایمانی اصول تو چاہتا ہے۔ کہ ایسے لوگوں کا نہ دن کو نہ رات کو کسی وقت آرام سے گزرتا ہی نہیں ایک مرحلہ مصائب کا درپیش ہوتے ہیں۔ تو دوسرا مرحلہ درپیش ہوتا ہے۔ کاش اگر صحابہؓ کی طرح بعد میں آتے تو ایک بھی کافر نہ رہتا اگر وہ دل نہ ہوتے جو ان کے تھے وہ اخلاص اور صدق نہ ہوتا جو ان کا تھا وہ تقویٰ اور استقلال نہ ہوتا جو ان کا تھا ہماری جماعت کے لوگ گو مالی امداد میں تو کچھ فرق نہیں کرتے مگر اللہ تعالیٰ تو ہر امر میں آزمانا چاہتا ہے۔ اب تلوار کی بجائے گالیاں کھا کر صبر کرنا چاہیئے۔ چاہیئے کہ بڑی نرمی اور خوش خلقی سے لوگوں پر اپنے خیالات ظاہر کئے جائیں۔ بہ نسبت شہروں کے دیہات کے لوگوں میں سادگی بہت ہے اور ہمارے دعویٰ سے بہت کم واقفیت رکھتے ہیں۔ اگر ان کو نرمی سے سمجھایا جائے تو امید ہے کہ سمجھ لیں گے جلسوں کی بھی ضرورت نہیں۔ اور نہ بازاروں میں کھڑے ہو کر لیکچر دینے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اس طرح سے فتنہ پیدا ہوتا ہے۔ چاہیئے کہ ایک ایک فرد سے علیحدہ علیحدہ مل کر اپنے قصے بیان کئے جائیں۔ جلسوں میں تو ہار جیت کا خیال ہو جاتا ہے۔ چاہیئے کہ دوستانہ طور پر شریفوں سے ملاقات کرتے رہیں۔ اور رفتہ رفتہ موقعہ پا کر اپنا قصہ سنا دیا بحث کا طریق اچھا نہیں بلکہ ایک ایک فرد سے اپنا حال بیان کیا اور بڑی آہستگی اور نرمی سے سمجھانے کی کوشش کی۔ پھر تم دیکھو گے کہ بہت سے آدمی ایسے نکلیں گے۔ جو کہیں گے کہ ہم پر تو ان مولویوں نے اصلیت ظاہر ہی نہیں ہونے دی چاہیئے کہ جس شخص میں علم اور رشد کا مادہ دیکھا۔ اس کو اپنا قصہ بتا دیا۔ اور فرداً فرداً واقفیت بڑھاتے رہے یہ نہیں کہ سب کے سب ظالم طبع اور شریر ہوتے ہیں۔ بلکہ مخلص اور شریف بھی انہی میں چھپے ہوتے ہیں۔"

(الحکم ۳۰ ستمبر ۱۹۰۶ء)

پھر تبلیغ کرنے والوں کے متعلق فرمایا۔ میں واعظین کے متعلق دیگر لوازمات کے سوچنے میں مصروف ہوں۔ بالفعل بارہ آدمی منتخب کر کے روانہ کئے جاویں۔ اور یہاں کے قریب کے اضلاع میں بھیجے جاویں۔ بعد میں رفتہ رفتہ دوسرے ملکوں میں جا سکتے ہیں ان کا انتظام ہوگا۔ کہ قریباً ایک دو ماہ باہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گذار دیں۔ اور جو دس بیس روز تک وہاں رہ سکیں وہ قادیان آجائیں۔ اس کام کے واسطے وہ آدمی موزوں ہونگے جو کہ من یتق اللّٰہ ویصبر کے مصداق ہوں۔ ان میں تقویٰ کی خوبی بھی ہو اور صبر بھی ہو پاکدامن ہوں۔ فسق و فجور سے بچنے والے ہوں۔ معاصی سے دور رہنے والے ہوں لیکن مشکلات پر صبر کرنے والے ہوں۔ لوگوں کی دشنام دہی پر جوش میں نہ آویں ہر طرح کی تکلیف اور دکھ برداشت کر کے صبر کریں کوئی مارے تو بھی مقابلہ نہ کریں جس سے فتنہ و فساد ہو جاوے۔ دشمن جب گفتگو میں مقابلہ کرتا ہے۔ تو وہ چاہتا ہے کہ اسے جوش دلانے والے کلمات بولے جن سے فریق مخالف صبر سے باہر ہو کر اس کے ساتھ آمادہ بجنگ ہو جاوے۔

اخراجات کے معاملے میں ان لوگوں کو صحابہ رضؓ کا نمونہ اختیار کرنا چاہیئے۔ کہ وہ فقر و فاقہ اٹھاتے تھے اور جنگ کرتے تھے۔ ادنیٰ سے ادنیٰ معمولی لباس کو پہننے کے لئے کافی جانتے تھے۔ اور بڑے بڑے بادشاہوں کو جا کر تبلیغ کرتے تھے۔۔۔۔۔۔ واعظ ایسے ہونے چاہئیں۔ جن کے معلومات وسیع ہوں۔ حاضر جواب ہوں۔ صبر اور تحمل سے کام کرنے والے ہوں۔ کسی کی گالی سے برافروختہ نہ ہو جائیں۔ اپنے نفسانی جھگڑوں کو درمیان میں نہ ڈال بیٹھیں۔ خاکسارانہ اور مسکینانہ زندگی بسر کریں۔ سعید لوگوں کو تلاش کرتے پھریں۔ جس طرح کوئی کھوئی ہوئی شے کو تلاش کرتا ہے۔ مفسدہ پرداز لوگوں سے الگ رہیں جب کسی گاؤں میں جائیں وہاں دو چار دن ٹھہر جائیں جس شخص میں فساد کی بدبو پائیں اس سے پرہیز کریں۔ کچھ کتابیں اپنے پاس رکھیں (ٹریکٹ نافل) جو لوگوں کو دکھائیں۔ جہاں مناسب جانیں وہاں تقسیم کریں۔

(بدر ۳۰ اکتوبر ۱۹۰۶ء)

امید ہے دوست تبلیغ میں حضور کے بیان فرمودہ ان ہدایات کو بھی مدنظر رکھیں گے۔ اور جو صفات اور فضائل حضور نے واعظین کے لئے بیان فرمائے ہیں ان کو بھی اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کریں گے

حسبنا اللّٰہ ونعم الوکیل وما توفیقنا الا باللّٰہ العلی العظیم

(الراقم محمد احمد خاں نعیم مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ ڈیرہ غازیخان)

خدام کی مساعی کی رپورٹیں!

ایک عرصہ سے اکثر مجالس خدام الاحمدیہ اپنے کام کی رپورٹیں نہیں بھجوا رہیں۔ اس طرح مرکز ان کی کارگذاری سے آگاہ نہیں ہوتا۔ اور نہ انہیں وقت پر ہدایات دے سکتا ہے ہر مجلس کا تعلق اپنے مرکز سے قائم رہنا ضروری ہے۔ شاخ کا تعلق جب تک اپنی اصل سے قائم ہوگا۔ اس وقت تک اس کے سرسبز رہنے کی امید ہوتی ہے۔ مگر جو شاخ اپنی اصل سے علیحدہ ہو جاتی ہے۔ پھر اس کے ہرا رہنے کی کوئی امید نہیں ہوتی۔ پس ہر مجلس کو اپنے مرکز سے تعلق قائم رکھنا چاہیئے۔ بعض قائدین محض اس لئے رپورٹ نہیں بھیجتے کہ وہ سمجھتے ہیں۔ کہ چونکہ ہمارا کام بہت تھوڑا ہے۔ اس لئے رپورٹ بھیجتے ہوئے وہ شرم محسوس کرتے ہیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ وہ جتنا بھی کام کریں۔ اس کی باقاعدہ رپورٹ بھیجتے رہیں۔ پھر انہیں احساس ہوگا۔ کہ چونکہ ہم نے رپورٹ بھجوانی ہے۔ اس لئے ہمیں کام بھی کرنا چاہیئے۔ اور وہ بیدار ہوں گے۔

پس میں جملہ مجالس سے توقع رکھتا ہوں۔ کہ وہ اپنے کام کی رپورٹیں مہینہ ختم ہوتے ہی بھجوا دیا کریں گے تا مجموعی رپورٹ تیار کرنے میں زیادہ انتظار نہ کرنا پڑے (مہتمم ایثار و استقلال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نادہندگان اور نمائندگان مشاورت

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

ان نمائندوں کا فرض ہے کہ یا تو وہ کوئی ایسا طریق اختیار کریں۔ کہ کوئی احمدی کہلا کر نادہندہ نہ رہے یا پھر وہ طریق اختیار کریں۔ جو میں نے بتایا ہے کہ نادہندوں کی مرکز میں اطلاع دیں۔ اگر انہوں نے اس نقص کو دور نہ کیا۔ تو اُن سے باز پرس ہوگی۔ (مندرجہ ذیل سزاؤں میں سے کوئی ایک انہیں دی جائے گی۔ یا انہیں آئندہ کے لئے نمائندہ نہیں تسلیم کیا جائے گا۔ یا جماعت میں کوئی عہدہ نہیں دیا جائے گا۔ یا انہیں میرے ساتھ ملاقات کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اور اگر پھر بھی پرواہ نہ کی گئی۔ تو جماعت سے بے تعلقی کا اظہار کریگی کیونکہ انہوں نے جماعت کو سنبھالنے کا فرض ادا نہیں کیا۔ (نظارت بیت المال)

جماعت احمدیہ شاہ مسکین کا سالانہ جلسہ

جماعت احمدیہ شاہ مسکین کا سالانہ جلسہ امسال ۳۔ ۴ جولائی بروز ہفتہ۔ اتوار شاہ مسکین میں منعقد ہوگا حسب طریق سابق علماء سلسلہ تشریف لائیں گے۔ ضلع شیخوپورہ اور لاہور کی جماعتوں سے خصوصاً اور دیگر جماعتوں سے عموماً درخواست ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ کی تعداد میں شامل ہو کر عند اللہ ماجور ہوں۔ قیام و طعام کا بندوبست بذمہ انجمن احمدیہ شاہ مسکین ہوگا۔ خاکسار سید ولایت شاہ امیر جماعت احمدیہ شاہ مسکین

میری معرفت خطوط نہ بھجوائے جائیں

کئی دوست اپنے عزیزوں یا دوستوں کو میری معرفت خط بھجوا دیتے ہیں۔ حالانکہ بعض صورتوں میں مجھے مکتوب الیہم کا پتہ تک معلوم نہیں ہوتا۔ مثلاً آج ہی کی ڈاک میں میری معرفت پانچ خط ایسے پہنچے ہیں جن میں سے ایک صاحب کا پتہ بھی مجھے معلوم نہیں کہ وہ آج کل کہاں رہتے ہیں۔ اور آیا لاہور میں ہیں یا باہر۔ اگر کسی دوست کا پتہ معلوم بھی ہو تو پھر بھی مجھے ان تک خط بھجوانے میں کافی پریشانی اٹھانی پڑتی۔ اور وقت خرچ کرنا پڑتا ہے پس دوست مہربانی کر کے آئندہ میری معرفت کوئی خط نہ بھجوایا کریں ورنہ وہ میری میز پر پڑے رہیں گے۔ اور دیر ہو جانے یا ضائع ہو جانے کی ذمہ واری بھیجنے والوں پر ہوگی۔ میں اس اعلان کے ذریعہ سبکدوش ہوتا ہوں۔ قادیان کے دوست اس اعلان سے مستثنیٰ ہیں

(مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور)

ایک ہندو کی جان بچانے والا احمدی

عاجز لطف رحمان نبیرہ خاندان حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ارشاد کے ماتحت تین ماہ ہوئے قادیان گیا اور دار حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ٹھہرا۔ ایک روز صبح کی نماز کے بعد ایک محافظ درویش نے اطلاع دی۔ کہ دو ہندو صاحبان آپ کو ملنے آئے ہیں۔ عاجز دفتر پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین کے سامنے ان کو ملا۔ ایک صاحب ڈی۔ اے وی ہائی سکول قادیان کے ٹیچر تھے۔ اور دوسرے صاحب مسٹر پرتاب چند ابن لالہ کرم چند کے از بانیاں ڈی اے وی ہائی سکول قدیم باشندہ قادیان تھے۔ لالہ پرتاب چند نے کہا کہ اس کا لڑکا بستر مرگ پر ہے۔ آپ اس کو دیکھ لیں میں حضرت امیر کی اجازت لے کر ان کو بچہ کو دیکھنے گیا۔ راستہ میں ہندو ٹیچر صاحب نے بتایا کہ میں ضلع سیالکوٹ میں سکول ٹیچر تھا۔ فسادات کے دنوں مجھے ملکتے پر مہلک زخم آیا۔ اور میرے بچنے کی کوئی امید نہ رہی۔ ڈاکٹر نور الدین صاحب احمدی میری مرہم پٹی کرتے رہے۔ اور ہماری حفاظت کرتے رہے۔ اگر وہ میری مدد نہ کرتے تو آج میں یہاں نہ ہوتا۔ ڈاکٹر صاحب ہمارے خاندان کے بزرگ اور انتہائی خدا ترس انسان تھے۔ آپ کی جماعت کے افراد کا حسن سلوک ہی مجھے آج آپ کے دروازہ پر لے آیا۔

(خاکسار عبد الوہاب عمر خلف حضرت خلیفہ اول رضؓ)

فوری ضرورت

"الفضل" کے لئے ایک محنتی ہوشیار اور دیانتدار منیجر کی ضرورت ہے تنخواہ ۱۰۰-۱-½۷-۱۵۰ کا گریڈ مستقل ہونے پر دیا جائے گا۔ مہنگائی اور لاہور الاؤنس اس کے علاوہ ہوں گے۔ (جو علی الترتیب ۱۶/+ ۱۰/ ۔ ذاتی ۵/- ۳ فی بچہ ۱۰/ تک ہوں گے)

جو دوست اپنے آپ کو جریدہ ہذا کی منیجری کے اہل سمجھتے ہوں۔ وہ اپنی درخواست مع ذکر (۱) لیاقت (۲) تجربہ (۳) عمر (۴) صحت۔ نظارت دعوت و تبلیغ میں ۳۰ جون ۱۹۴۸ء تک بھجوا دیں

اپنی تاریخ بیعت مقامی ذمہ دار ترین عہدہ دار ۔۔۔۔۔۔۔ کی تصدیق کے ساتھ ارسال فرمائیں۔ نوٹ صدر انجمن احمدیہ کے کارکن بھی اس جگہ کے لئے اپنے افسر کی وساطت سے درخواست دے سکتے ہیں۔

(ناظر دعوت و تبلیغ)

کلرک کی ضرورت

دفتر نظارت علیا صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک کلرک کی فوری ضرورت ہے جو میٹرک پاس یا مولوی فاضل پاس ہو۔ اس اسامی کا گریڈ ۵۵۔۲۔۔۔ ہے ابتدائی تنخواہ تیس روپیہ دی جائیگی جس کے ساتھ ۱۴ روپے ماہوار قحط الاؤنس ہوگا۔ امیدوار اگر مستحق ہوگا۔ تو قواعد کے مطابق لاہور الاؤنس بھی ملے گا۔ خواہشمند احمدی نوجوان فوراً مندرجہ ذیل پتہ پر درخواستیں روانہ کریں۔

(ناظر اعلیٰ)

اطلاع

وہ احباب جنہوں نے قادیان جانے کے لئے اپنے نام پیش کئے ہوئے ہیں۔ اُن کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ سب ۳۰ جون کو دفتر آبادی جودھامل بلڈنگ لاہور میں پہنچ جائیں۔

(ناظر آبادی)

درخواست دعا عزیزم نور علی میرا لڑکا ایک لمبے عرصے سے بیمار ہے۔ احباب درد دل سے دعا فرمائیں۔ حکیم یوسف علی مفرح حیات دواخانہ فلیمنگ روڈ لاہور

تکلیف معاف

اپنا خریداری نمبر چٹ پر سے ملاحظہ فرماکر ذیل کے نمبروں پر ایک نظر فرمائیں۔ اگر آپ کا نمبر ملاحظہ سے گذرے۔ تو اس کے معنے یہ ہیں کہ ادارہ الفضل آپ کی خدمت میں یہ گذارش کر رہا ہے کہ آپ کا چندہ ختم ہے جس کی وصولی کے لئے آپ کی خدمت میں وی۔پی حاضر ہونے کو ہے۔ اسے وصول فرما کر ادارہ کو ممنون فرمائیں۔

نوٹ:۔ نمبرات ترتیب وار ہیں۔ تاکہ پڑتال میں آسانی رہے (مینیجر الفضل)

16356	17038	17688	18397	19021	19625	19830
16395	17041	17690	18407	19108	19627	19854
16405	17049	17716	18410	19113	19645	19867
16412	17055	17721	18415	19120	19651	19876
16420	17062	17723	18418	19124	19680	19894
16449	17112	17752	18442	19129	19683	19952
16466	17114	17793	18448	19163	19694	19998
16468	17122	17830	18454	19181	19700	20000
16473	17126	17843	18466	19182	19726	20005
16540	17168	17844	18471	19183	19733	20199
16541	17170	17845	18484	19191	19739	20206
16574	17223	17847	18487	19217	19763	20220
16621	17235	17853	18499	19261	19768	20321
16624	17246	17868	18506	19262	19866	20344
16626	17262	17871	18535	19288	19885	20352
16627	17282	17891	18565	19312	19911	20361
16644	17289	17892	18632	19329	19939	20397
16656	17321	17911	18674	19350	19975	20450
16685	17335	17923	18679	19358	20017	20461
16699	17352	17955	18708	19372	20075	20466
16738	17353	17958	18780	19378	20143	20478
16768	17355	17963	18811	19385	20158	20479
16772	17356	17993	18868	19399	20228	20485
16801	17366	18006	18881	19449	20281	20489
16822	17387	18017	18903	19489	20338	20491
16824	17397	18081	18925	19494	20343	20494
16828	17409	18083	18956	19499	20379	20497
16859	17410	18084	18967	19500	20421	20498
16863	17414	18092	18976	19502	20426	20499
16870	17418	18127	18978	19565	20430	20512
16873	17429	18197	18987	19567	20437	20513
16888	17450	18205	18981	19570	20507	20672
16907	17463	18224	19041	19579	20516	20697
16925	17485	18249	19108	19592	20588	20721
16938	17490	18277	19113	19596	20596	20726
16942	17553	18297	19120	19597	20630	20733
16969	17610	18333	19124	19611	20637	20725
16991	17615	18354	19129	19621	20660	20740
16995	17620	18376	19142	19622	20662	20743
17026	17668	18390	19181	19624	20670	20783

20292	20591	20800
20803	20635	20804
20812	20643	20807
20831	20649	20808
20837	20653	20809
20938	20702	20813
20520	20769	20818
20523	20771	20820
20530	20780	20823
20535	20784	20828
20542	20785	20829
20543	20786	20839
20545	20788	20840
20546	20790	20844
20549	20792	20848
20554	20793	20848A
20558	20795	20851
20575	20796	20854
20578	20797	20855
20582	20798	20860
20589	20799	20895

تریاق الاطفال

بچوں کی بدہضمی ہرے پیلے دست سوکھا وغیرہ امراض ماں یوسر کے لئے مفید ہے۔ اور دانت آسانی سے نکل آتے ہیں۔ اس کا بجز و اعظم سچے موتی ہیں۔ قیمت فی شیشی پانچ روپے

طبیہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۴۸۹ لاہور (+)

ضروری اعلان

ایک باغ پختہ ثمردار مکمل عمر سات و آٹھ سال کے درمیان جو امسال کثیر ثمر رکھتا ہے۔

اقسام:۔ مالٹہ سرخ۔ واشنگٹن۔ نیوگریپ فروٹ لیموں۔ سنگترہ۔ رقبہ پچاس ایکڑ برلب پختہ سڑک ریلوے سٹیشن بھلوال سے نصف میل کے فاصلہ پر واقعہ ہے۔ اسکے ثمر ۱۹۴۸ء کے واسطے ٹنڈر مطلوب ہیں۔

خواہشمند ٹھیکیداران مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔ یا موقعہ پر آ کر ٹنڈر دیں۔ زر اجارہ بر سہ اقساط نتائج بجائے اقساط کا فیصلہ بالمشافہ ہو سکتا ہے

مینیجر نون فارم ڈاکخانہ بھلوال ضلع سرگودہا

دس انگریزی تبلیغی رسالے ۲ روپیہ میں

سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ کارنامے جنکی دنیا کی تاریخ میں نظیر نہیں معہ ادر نئے مضامین (۲) دنیا کا آئندہ مذہب (۳) آسمانی پیغام (۴) ربانی تعلیم (۵) پیغام صلح معہ اور نئے مضامین (۶) دنیا کا نیا نظام (۷) اسلام کا بینظیر معجزہ (۸) حضرت عیسےٰ کے متعلق سب کچھ (۹) تحریک احمدیت (۱۰) تمام جہاں کو چیلنج معہ ڈیڑھ لاکھ روپے کے انعامات

Secunderabad (DN)

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

دہلی کی پرانی اور مشہور دکان

سونے اور چاندی کے ہر قسم کے خوبصورت تحفے آپ کے لئے موجود ہیں۔

(خوشنما برتن دیدہ زیب زیورات و جواہرات کے لئے)

شیخ محمد احمد اینڈ سنز جوہری مالکان دہلی موڈرن جیولری ہاؤس

۳۴ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور پر تشریف لائیے

(سابقہ دریبہ کلاں دہلی)

دس اردو تبلیغی رسالے دو روپیہ میں

۱۔ خدا تعالےٰ کا ایک عظیم الشان پیغام (۲) ملفوظات امام زمان (۳) مسلمانوں کی ترقی کی ایک ہی صحیح راہ۔ جو حضرت امیر المومنین کا خطبہ ہے (۴) احمدیت کے متعلق پانچ سوالوں کا جواب از حضرت امیر المومنین ۵۔ نماز مترجم (۶) اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں (۷) دونوں جہان میں فلاح پانے کی راہ (۸) ہر انسان کو ایک پیغام (۹) احمدیت کے خلاف اعتراضات کے جوابات (۱۰) تمام جہان کو چیلنج معہ ڈیڑھ لاکھ روپیہ کے انعامات:۔ (عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے اپنے حسابات کی تفاصیل بھجوایئے

لاہور ـــ اپنے نامہ نگار سے ـــ ۱۹ جون

امداد باہمی کے سرکاری اداروں میں شخصی امانتوں کے متعلق فیصلہ ہوکر جو فہرستیں تیار ہوئی تھیں ان پر نظر ثانی کرنے اور تمام ابتدائی انجمنوں میں مہردوں کی شخصی امانتوں کی تصدیق پڑتال کرنے کے لئے مغربی و مشرقی پنجاب کے محکمہ ہائے امداد باہمی کے سارے عملے کی ایک اور نشست یکم جولائی کو ہورہی ہے - کو اپریٹو ڈیپارٹمنٹ کے ایک رسمی ترجمان نے مجھے بتایا - کہ مشرقی پنجاب کے صرف ہندو سب انسپکٹر اور انسپکٹر ہی آنے پر رضامند ہوئے ہیں - سکھ عملہ خود بھی آنے میں ہچکچاتا ہے اور فضا کی ناسازگاری کے پیش نظر مناسب بھی یہی سمجھا گیا ہے کہ وہ نہ آئیں -

آپ نے بتایا کہ پچھلی دفعہ جو فہرستیں مشرقی پنجاب کا ہندو عملہ تیار کرکے لایا تھا - وہ جانچ پڑتال میں صحیح معلوم نہیں ہوئیں - یہی وجہ ہے کہ خالصتہً مسلم یا غیر مسلم قرار دی جانے والی انجمنوں کے سرمائے کے انتقال کا فیصلہ بھی نہیں ہو سکا -

ترجمان محکمہ نے یہ بھی بتایا کہ رمضان سے پہلے پہلے غالباً ۸ جولائی کو ہماری طرف سے بھی تین اسسٹنٹ رجسٹراروں اور چند انسپکٹروں کا ۴ پر مشتمل ایک وفد دھلی اور گوڑگاؤں کے مرکزی اداروں اور ابتدائی انجمنوں کے حسابات کی تصدیق و جانچ پڑتال کے لئے جائے گا۔

آخر میں آپ نے مشرقی پنجاب سے آنے والے مہاجر امانت داروں کو تلقین کی - کہ جو اب تک نہیں درج کرا سکے - وہ بہت جلد اپنی امانتوں کے حسابات کی تفصیل محکمے کے حکام کو پہنچا دیں -

* توجہ دینی چاہیئے -

بین المملکتی معاہدے کے مطابق مہاجرین کے سامان کو محصول چنگی سے مستثنیٰ قرار دیدیا گیا

لاہور ـــ اپنے نامہ نگار سے ـــ ۱۹ جون

بین المملکتی معاہدے کے مطابق ایسے مال جو سمندری راستے سے ایک مستعمرات میں آیا ہو اور پھر دوبارہ اسی مال کو دوسری مستعمرات میں بھیج دیا جائے - تو ایسی صورت میں درآمد کا چونگی ٹیکس واپس کردیا جائے گا - ہندوستان و پاکستان کے باہمی سمجھوتے کے مطابق اس معاہدے پر یکم جون سے عمل شروع ہوگیا ہے -

واضح رہے کہ درآمد کی چونگی کا ٹیکس اس کسٹم ایکٹ کے قواعد کے ماتحت ہی واپس کیا جائے گا۔

ہندوستانی ڈپٹی ہائی کمشنر مقیم پاکستان کی اطلاع کے مطابق حکومت ہند نے مہاجرین کی گھریلو اشیاء یا اسی قسم کے دوسرے ذاتی سامان کو چونگی سے مستثنیٰ کردیا ہے - اسی طرح وہ سامان جو یکم مارچ سے دونوں نوآبادیوں کو بک کیا گیا وہ بھی چنگی سے مستثنیٰ ہوگا۔ دونوں حکومتوں کے ایک اور باہمی معاہدے کے مطابق تمام گھریلو چیزیں - ذاتی استعمال کا سامان - مہاجرین کا تجارتی سامان اور مہاجرین کی دیگر تمام ذاتی منقولہ اشیاء کو محصول چونگی سے مستثنیٰ قرار دیا دے دیا گیا ہے - لیکن دونوں حکومتوں نے ابھی تک اس کے متعلق تفصیلی ہدایات جاری نہیں کیں -

یورپین اسمبلی بلانے کی تجویز

لنڈن ۱۸ جون - معلوم ہوا ہے کہ کل رات برطانیہ کے وزیر اعظم کلیمنٹ اٹیلی اور وزیر خارجہ مارنسٹ بیون نے ایک ایسی تجویز کا معائنہ کیا جس کا مقصد یہ ہے کہ ایک یورپین اسمبلی بلاکر اس میں اتحاد یورپ پر بحث کی جائے -

وزیر اعظم نے ایک وفد سے ملاقات کی - جس کے قائد مسٹر ونسٹن چرچل تھے - وفد بیس ارکان پر مشتمل تھا - یہ ارکان متحدہ یورپ کی کانفرنس کے مندوب تھے - وزیر اعظم اٹیلی ارکان وفد کے ساتھ ڈیڑھ گھنٹہ بات چیت کرتے رہے -

مہاجرین جلدی اپنے نوٹ بدلوالیں

لاہور ۱۸ جون - ۳۰ جون ۱۹۴۸ء کو پاکستان میں "ریزرو بنک آف انڈیا" کا کام ختم ہو رہا ہے - ہیئے مسلم عوام کو چاہیئے کہ وہ ۳۰ جون ۱۹۴۸ء سے پہلے پہلے ہندوستانی نوٹوں کو پاکستانی نوٹوں میں تبدیل کرالیں - چونکہ وقت بہت کم ہے اگر ان نوٹوں کو تبدیل کرانے میں عجلت سے کام نہ لیا گیا - تو ہوسکتا ہے کہ بعد میں ان نوٹوں کو تبدیل کرانے کے لئے ہندوستان بھیجنا پڑے اور اس طرح نوٹ بدلوانے والوں کو کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑے - دیہاتوں میں رہنے والے افراد کو اس طرف خاص توجہ دینی چاہیئے۔

مسلم خاتون پی - ایچ - ڈی ہوگئی

کراچی ۱۹ جون - ۱۴ جون کو نیویارک کی کارنل یونیورسٹی میں جو جلسہ تقسیم اسناد منعقد ہوا - اسمیں مسز عبد رقیر لیثی کو بھی پی - ایچ - ڈی کی ڈگری ملی - ان کا آبائی وطن جنوبی ہند میں ہے

مشرقی اور مغربی پاکستان میں بحری تعلق

کراچی ۱۹ جون - پی - آئی - ایس - این کا ایک دس ہزار تین سو ٹن وزنی جہاز مسافر برداری کے علاوہ سامان برداری کا کام بھی کرے گا - یہ جہاز مہینہ میں دو بار چلے گا - امکان ہے کہ اگر عوام کی طرف سے اس کام کی حوصلہ افزائی کی گئی - تو یہ سروس باقاعدہ طور پر متعدد مرتبہ چلائی جایا کرے گی۔

حجاز ریلوے کھل رہی ہے
دمشق اور مدینہ کے درمیان

دمشق ۱۹ جون - حجاز ریلوے کے ڈائرکٹر عبدالوہاب الملکی نے آج اعلان کیا کہ ٹیکنیکل مشن نے حجاز لائن کے بعض علاقوں کا معائنہ کرکے رپورٹ دی ہے کہ پرانی لائن کے کئی حصوں کی مرمت ایک مہینے کے اندر اندر ہو سکتی ہے جب مرمت مکمل ہوجائے گی - تو دمشق اور مدینہ کے درمیان آمد و رفت دوبارہ شروع ہو جائے گی۔

ارجنٹائن کو کشمیر کمشن کا صدر بنادیا گیا

جنیوا - ۱۹ جون - ڈاکٹر ریکارڈو سیری (ارجنٹائن) کو سکیورٹی کونسل کے کشمیر کمشن کا صدر منتخب کیا گیا ہے کمشن نے پہلے اجلاس میں یہ قرار پایا - کہ حروف ابجد کے لحاظ سے کمشن کا صدر باری باری پانچ ممبروں میں سے مقرر کیا جائے - چونکہ سب سے پہلا نام صرف ارجنٹائن کا ہے اسلئے ارجنٹائن کا ممبر کمشن کا صدر ہوگا - جسے پاکستان نے اپنا نمائندہ نامزد کیا تھا -

باری باری صدر مقرر کرنے کی تجویز امریکہ کی طرف سے پیش کی گئی جس میں کولمبیا کے رکن نے معمولی سی ترمیم کی - اس کے بعد طویل بحث ہوئی اور تحریک کو مشترکہ طور پر منظور کرلیا گیا اس تحریک کے بعد کشمیر کمشن کے پانچویں اجلاس میں قواعد و ضوابط طے پاگئے - یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کشمیر کمشن سب سے پہلے کراچی پہنچے گا اور وہاں مختصر سے قیام کے بعد سیدھا دھلی چلا جائے گا - دھلی سے کمشن ہوائی جہاز کے ذریعہ سرینگر پہنچے گا جہاں وہ اپنے طے شدہ طریقوں کے مطابق تفویض شدہ امور کو پایۂ انجام تک پہنچانے کی کوشش کریگا

میاں افتخار الدین کا بیان

وزیر آباد ۱۹ جون پنجاب مسلم لیگ کے آرگنائزر میاں افتخار الدین نے پاکستان اور ہندوستان کے وزرائے اعظم سے اپیل کی - کہ ان کے درمیان دہلی میں جو میٹنگ ہونے والی ہے اس سے فائدہ اٹھائیں - اور اس وقت دونوں ڈومینیوں میں جو مسائل ہیں جمہوریت منطق اور انصاف کے سہارے ان پر کوئی پُرامن سمجھوتہ کرلیں کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ وقت گذر جائے اور فریقین کے لئے سمجھوتہ دشوار ہو جائے آپ نے کہا کہ کشمیر اور حیدر آباد کے مسائل میں ہندوستان کی طرف سے اس کے وزیر اعظم نے جو رویہ اختیار کیا ہے وہ انتہائی غیر منصفانہ اور متذبذبانہ ہے - میاں افتخار الدین نے کہا کشمیر اور حیدر آباد کے مسائل میں پہلے ہی نازک صورت حالات پیدا ہوچکی ہے ہند اور پاکستان کے وزرائے اعظم کے درمیان ۱۹ جون کو دونوں مملکتوں کے بہت سے اہم امور پر بات چیت ہونے والی ہے مجھے توقع ہے کہ اس مذاکرہ میں ریاستوں کے مسائل بھی شامل ہوں گے -

سندھ سے دو تہائی ہندوؤں کا اخراج

نئی دہلی ۱۹ جون ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ہندو غیر مسلم آبادی کا دو تہائی حصہ ہندوستان لایا جاچکا ہے اس وقت سندھ میں صرف چار لاکھ ہندو رہ گئے ہیں

مسٹر کھورو کے خلاف مقدمے کی سماعت
سرکاری وکیل کا بیان

کراچی ۱۹ جون - مسٹر محمد ایوب کھورو سابق وزیر اعظم سندھ کے خلاف تحقیقاتی عدالت کا اجلاس آج بھی منعقد ہوا - جس میں سرکاری وکیل مسٹر پرمانند کندن مل نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ مسٹر کھورو کے خلاف کئی اور الزامات بھی ہیں جس کا انکشاف اس دن ہوگا - جس دن فیصلہ سُنایا جائے گا - قائد اعظم سے بڑھ کر اور کسی کو اتنی خوشی نہیں ہوگی اگر مسٹر کھورو اپنے وقار کو قائم رکھ سکیں لیکن میں تو یہی کہونگا کہ ان کا ریکارڈ بہت ہی خراب ہے - آپ نے ۶۲ الزامات کی توضیح کی پناہ گزینوں کے فنڈ کو خرد برد کرنے کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے عدالت کے سامنے قائد اعظم کا ایک مکتوب گرامی رکھا - جس میں مسٹر کھورو کو ہدایت کی گئی تھی - کہ وہ فنڈ بند کردیں - اور اس کی تمام رسیدیں ان کے سامنے پیش کریں۔ وزیر اعظم کے کشمیر فنڈ کا ذکر کرتے ہوئے اُنہوں نے بتایا کہ وزیر اعظم نے کئی ہزار روپیہ ناجائز طریقوں سے خرد برد کیا -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رض کے جملہ مجربات ملنے کا پتہ :- دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور